بچوں کے لیے

رُوحانی غذا

بپٹسٹ کیٹی کزم کا تعارف

مصنف

ریان سی۔ ہوڈسن

مترجم

ڈاکٹر فیاض انور



بروکن وارف

بچوں کے لیے رُوحانی غذا

بپٹسٹ کیٹی کزم کا تعارف

مصنف

ریان سی۔ ہوڈسن

مترجم

ڈاکٹر فیاض انور

بروکن  وارف

میں اِس کیٹی کزم کو اپنے بیٹے کارلوس کی نذر کرتا ہوں۔

میں دُعا گو ہوں کہ تم مسیح کے ساتھ چلتے رہو اور اُس کے وعدوں میں

اپنی رُوح کی تسلی حاصل کرو۔

جملہ حقوق بہ حق ناشرین محفوظ ہیں

ناشرین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ونگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز

مصنف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ریان سی۔ ہوڈسن

مترجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر فیاض انور

معاونین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جینفر فیاض

پروف ریڈنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر زینت ناز

کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر فیاض انور

تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔5000

بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اول

اگست 2024ء

پتہ: مریم صدیقہ ٹاؤن چن دا قلعہ، گوجرانوالہ

رابطہ:03007499529,03462448983

فہرستِ مضامین

صفحہ

تعارف

اِس کیٹی کزم کو بڑی حد تک انیسویں صدی کے امریکن پریسبیٹرین کیٹی کزم Catechism for young children: Being an introduction to the shorter catechism سے موافقت پذیر کرنے کی کوشش کی گئی ہے جسے جوزف پی۔ اینگلز (Joseph P. Engels) نے لکھا۔ جہاں الٰہیاتی اور اُسلوبی بہتری کی ضرورت پیش آئی ہے میں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ اصل کیٹی کزم کو مدِنظر رکھا جائے۔

دورِ جدید میں دو اور کیٹی کزمز ہیں جو اُس اصل سے مطابقت رکھتے ہیں:

1. A Catechism for Boys and Girls, by Carey Publications of Reformation Today Trust.
2. First Catechism by Great Commission Publications.

کچھ جگہوں پر میں نے جدیدیت، الٰہیاتی اصلاحات اور وضاحت کرنے کے لیے اِن جدید کیٹی کزم کی مدد لی ہے۔ میں ریفارمیشن ٹوڈے ٹرسٹ کے بورڈ آف ٹرسٹیز اور گریٹ کمیشن پبلی کیشنز کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنھوں نے اپنے کاپی رائٹ والے مواد کو بڑی فراخدالی سے مجھے استعمال کرنے کی اجازت دی۔

اِس کیٹی کزم کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کیوں کہ آج کل بہت سے ریفارمڈ بپٹسٹ کیٹی کزم موجود ہیں، لیکن میں چاہتا تھا کہ ایک ایسا کیٹی کزم ترتیب دیا جائے جو نہ صرف الٰہیاتی تشریح میں صحت مند ہو بلکہ یہ واضح طور پر عہدی الٰہیات کا مخصوص خاکہ پیش کرتا ہو، جسے 1689ء کے وفاقیت (Federalism) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اِس کیٹی کزم کو استعمال کرتے ہوئے اِس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اینگلز کے کیٹی کزم کا مقصد ویسٹ منسٹر شارٹر کیٹی کزم (Westminster Shorter Catechism) کا تعارف پیش کرنا تھا۔ ویسٹ منسٹر شارٹر کیٹی کزم کا مساوی بپٹسٹ کیٹی کزم کیچ کا کیٹی کزم (Keach's Catechism) ہے جو بذاتِ خود شارٹر کیٹی کزم کا بپٹسٹ موافق ہے۔ اِس لیے جو کیٹی کزم ابھی آپ کے ہاتھ میں ہے اِس کا مقصد بپٹسٹ کیٹی کزم کا تعارف پیش کرنا ہے۔ اِسے والدین، سنڈے سکول کے اساتذہ اور پاسٹرز چھوٹے بچوں کو مسیحی مذہب کی بنیادی تعلیمات سکھانے اور اُنھیں بپٹسٹ کیٹی کزم کی تیاری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

کیا ہم اپنے بچوں کو موجودہ دَور میں ابتدائی مسیحی تعلیم دینے کے متعلق سنجیدہ ہیں۔ ہمارے بپٹسٹ خُدام اِس بات سے بہ خوبی آگاہ ہیں کہ یہ کیٹی کزم کلیسیا کی نئی نسل کی رُوحانی تربیت کے لیے نہایت اہم کردار ادا کرتا

ہے۔ اِس لیے اُنھوں نے سیکنڈ لندن کنفیشن آف فیتھ کے پیش لفظ میں سخت انتباہ کیا:

''یقیناً آج کے دور میں مذہب کی تنزلی کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ ہم نے خاندانوں میں خُدا کی عبادت کرنے کو نظر انداز کر دیا ہے، ہمیں سنجیدگی سے اِسے دُرُست کرنے کی ضرورت ہے۔ اِس وجہ سے بہت سے بچے کلامِ خُدا سے لاعلمی اور ناواقفیت کے ساتھ پروان چڑھ رہے ہیں اور اِس رویے کے ذمہ دار والدین اور اساتذہ ہیں، جنھوں نے اُن کی اُس راہ پر تربیت نہ کی جس پر اُنھیں جانا تھا۔ والدین اور اساتذہ مسلسل خُدا کے اِس حکم کو نظر انداز کر رہے ہیں کہ بچوں کو ابتدائی ایام سے ہی خُدا کے کلام میں بیان کی گئی سچائیوں کے بارے میں بتایا اور سکھایا جائے۔ اُن کا یہ بھی فرضِ اوّلین ہے کہ وہ بچوں کو مردِ دُعا بنائیں اور اُن کو دُوسری خاندانی اور کلیسیائی ذمہ داریوں کے بارے میں بھی سکھائیں۔ ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ لاعلمی گناہ کرنے کا عذر پیدا نہیں کر سکتی۔ جو لوگ بچوں کو سکھاتے ہیں اُن پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اگر ہم نے اُن کو نہ سکھایا تو وہ گناہ میں پروان چڑھیں گے اور یقیناً اُن کے اِس عمل کی بازپُرس اُن لوگوں سے کی جائے گی جو اُن کو سکھانے کے ذمہ دار تھے۔ اگر ہم اُن کو نہیں سکھائیں گے تو وہ تباہی کی طرف جائیں گے اور ایک مستعد مسیحی نہیں بنیں گے جو اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ سے سرانجام دیں۔ ایسا نہ کرنے والوں کو عدالت میں کھڑا کیا جائے اور اُن کو مجُرم ٹھہرایا جائے گا۔''

ہمیں خُدا کے اُس بلاوے پر غور کرنا چاہیے جو ایمان داروں کی ہر ایک نسل کو دیا گیا کہ اپنے بچوں کی خُداوند کے خوف اور اُس کے ڈر میں تربیت کریں۔

آخر میں میں اُن تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جن کی محبت، حوصلہ افزائی، تعاون اور راہنمائی کے بغیر میں کبھی بھی اِس کام کو مکمل نہ کر سکتا۔ سب سے پہلے میں اپنی بیوی انیکا (Anika) کی محبت، تعاون اور حوصلہ افزائی کے لیے اُس کا سپاس گزار ہوں۔ اِس کے بعد میں سوورن جوئے ریفارمڈ چرچ (Sovereign Joy Reformed Baptist Church) کے تمام مومنین کا رہین منت ہوں، جنھوں نے پاسبانی خدمت کے لیے مجھے خوش گوار ماحول مہیا کیا اور میرے بوجھ کو ہلکا کیا۔ میں جم رینی

ہان (Jim Rehihan) کی حوصلہ افزائی اور راہنمائی کے لیے اُس کا متشکر ہوں۔ میں رچرڈ بارسیلوس(Richard Barcellos) اور سیم رینی ہان(Sam Renihan) کی الٰہیاتی راہنمائی کے لیے اُن کا سپاس گزار ہوں۔ اور آخر میں سب سے بڑھ کر خُداوند یسوع مسیح کا شکرگزار ہوں جو ہم سے محبت کرتا ہے اور اُس نے ہمارے لیے اپنی جان دے دی۔ میری دُعا ہے کہ یہ کیٹی کزم بہت سے بیٹوں اور بیٹیوں کو اُس کے جلال اور اُس کی بادشاہی میں لانے کا سبب بنے۔ آمین

پادری ریان سی۔ ہوڈسن(Pastor. Ryan C. Hodson)

سوورن جوئے ریفارمڈ بپٹسٹ چرچ(Sovereighn Joy Reformed Baptist Church)

ہالٹوم سٹی، ٹیکسیز (Haltom City, TX)

دسمبر2020ء

بڑوں کے لیے ہدایات

بچوں کو مسیحی تعلیم دینا قدرے مشکل مگر بہت فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ یہاں والدین کے لیے کچھ ہدایات ہیں جو بہ حیثیت والدین آپ کو اپنے بچوں کو مسیحی تعلیم دینے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

سب سے پہلے اِس میں ربط و تسلسل کا ہونا حد درجہ ضروری ہے۔ ربط و تسلسل بچوں کی پرورش کے مختلف پہلوؤں میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور مسیحی تعلیم بھی اِس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ خُداوند کے فضل کی بدولت حتی المقدور کوشش کریں کہ بچوں کو مسیحی تعلیم دینے کے عمل کو اپنی روزانہ عبادت میں شامل کریں۔ اگرچہ بسا اوقات غیر متوقع حالات آپ کے منصوبوں میں رکاوٹ کا سبب بن سکتے ہیں، لیکن آپ نے اُن حالات کو مستقل نہیں رہنے دینا۔ مستقل اور روزانہ کی بنیاد پر مسیحی تعلیم سے آراستہ کرنا یادداشت کے لیے از حد ضروری ہے۔

اِسی طرح آپ اِن سوالات پر اپنی روزانہ کی عبادت کے علاوہ بھی غور خوض کریں۔ مثال کے طور پر عموماً ہم اپنے گھر میں ہر روز شام کے کھانے کے بعد اور سونے سے پہلے خاندانی عبادات کرتے ہیں۔ تاہم صبح کے وقت میری بیوی میرے بیٹوں کے ساتھ تھوڑا وقت بائبل کے مطالعہ میں گزارتی ہے۔ اِس وقت کے دوران وہ بائبل مقدس کو پڑھتی اور سنڈے سکول کی زبانی یاد کرنے والی آیات اور اُس شام کے لیے مقرر کردہ کیٹی کزم کے سوالات کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ یہ اضافی جائزہ اُن کی یادداشت کو مضبوط کرنے کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

مزید برآں، مسیحی تعلیم کو اپنے بچوں کی روزمرّہ زندگی کا حصہ بنائیں۔ کلامِ مقدس کے مطابق اپنے بچوں کو خُدا کے بارے میں سکھانے اور تعلیم دینے کو محض اپنی عبادات کے اوقات تک محدود نہ رکھیں، اِسے زندگی کے تمام پہلوؤں میں شامل ہونا چاہیے۔ جیسا کہ استثنا 6:7 میں لکھا ہے "اور تو اِن کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذکر کیا کرنا۔" اِس لیے جب آپ گاڑی چلا رہے ہوں، اپنے گھر کی صفائی کر رہے ہوں یا کسی سفر پر جا رہے ہوں تو اُس وقت بھی آپ کو اپنے بچوں کو مسیحی تعلیم سے سرشار کرنا چاہیے۔ اِس میں صرف سوال و جواب بتانا ہی شامل نہیں بلکہ آپ اُن پر غور و خوض بھی کر سکتے ہیں جو اِس کیٹی کزم کو اُن کی زندگیوں میں راسخ کر دے گا۔ مثال کے طور پر جب آپ اپنے بچوں کے ساتھ قدرتی مناظر کی سیر کر رہے ہوں تو آپ کچھ دیر کے لیے رُک کر خُدا کی تخلیقات کی تعریف کر سکتے اور یہ

کہہ سکتے ہیں، ''بچوں جیسے ہمارے کیٹی کزم میں ہمیں بتایا گیا ہے خُدا نے ہمیں اور تمام چیزوں کو اپنے جلال کے لیے تخلیق کیا ہے۔ جب ہم غروبِ آفتاب اور پھولوں یا جانوروں کی خوب صورتی کو دیکھ کر تعجب کرتے ہیں تو خُدا کے نام کو عزت اور جلال دیتے ہیں جس نے سب چیزوں کو خلق کیا ہے۔''

ثانیاً آپ اِس کیٹی کزم کو دل چسپ بنا سکتے ہیں۔ کچھ بچے فطری طور پر کیٹی کزم کو بڑے شوق سے زبانی یاد کر لیتے ہیں اور اُنھیں چیزوں کو زبانی یاد کرنے میں بہت لطف آتا ہے اور وہ چیلنجز کو بڑی خوشی اور جوش سے قبول کرتے ہیں۔ تاہم کچھ دُوسرے بچوں کے لیے اپنی توجہ کسی ایک چیز کی طرف برقرار رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے بچے موخرالذکر طرح کے ہیں تو آپ اُن کی توجہ حاصل کرنے کے لیے دل چسپ اور تخلیقی طریقوں کو استعمال کر کے اُن کو مشغول رکھنے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور پر چیزوں کو زبانی یاد کرانے کے لیے آپ اپنے ہاتھوں کی حرکات کو استعمال کر کے اِس عمل کو دل چسپ بنا سکتے ہیں۔ جب آپ بچوں سے سوال پوچھیں تو آپ مختلف آوازوں یا کرداروں کو بھی استعمال کر سکتے ہیں، اور جب بچے آپ کو جواب دیں تو وہ بھی اُن آوازوں اور کرداروں میں آپ کو جواب دیں۔ مثال کے طور پر اگر وہ بحری قزاقوں سے متاثر ہیں تو آپ کیٹی کزم کے سوالات کو قزاق کی آواز میں اُن سے پوچھیں، آپ اُن سے اِس طرح سوال پوچھ سکتے ہیں، ''تمھیں خُدا نے کہاں تخلیق کیا؟'' اور وہ اِس طرح جواب دیں، ''خُدا نے مجھے میری ماں کے بطن میں تخلیق کیا۔'' بچوں کی دل چسپی اور اپنی ثقافت یا ماحول کے مطابق آپ اپنے کرداروں کو تبدیل بھی کر سکتے ہیں، تا کہ بچوں کی دل چسپی برقرار رہے۔

اِس کے باوجود یہ بہت اہم ہے کہ بچوں کو مشغول کرنے اور اُن کے دل کو بہلانے میں فرق کیا جائے۔ اکثر بچوں کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ عزت اور توجہ کی اہمیت کے بارے میں سیکھیں۔ جیسے ہم بچوں سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اپنا کھانا اچھے طریقے سے ختم کریں اور اپنے کھلونوں کو صاف ستھرا رکھیں، اُسی طرح ہمیں اُن سے یہ بھی توقع کرنی چاہیے کہ وہ کیٹی کزم اور خاندانی عبادت میں اچھے طریقے سے شامل ہوں اور اُس پر توجہ دیں۔ یقیناً کئی بار ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اگر اُنھوں نے اپنی نیند پوری نہیں کی یا وہ بیماری کی وجہ سے اچھا محسوس نہیں کرتے تو وہ شامل ہونا نہیں چاہیں گے۔ ایسے مواقع پر بہتر ہو گا کہ آپ اُنھیں اِس میں شامل ہونے کے لیے مجبور نہ کریں، بلکہ اُنھیں آرام کرنے دیں۔ یقیناً جیسے ہم اپنے اسباق کو دل چسپ بنانے کے لیے تفریح کو شامل کرتے ہیں اُسی طرح ہمیں نظم و ضبط کے دامن کو بھی نہیں چھوڑنا چاہیے۔ یہ سمجھنا نہایت اہم ہے کہ ہمیں

کس وقت کس کا استعمال کرنا چاہیے۔

آخر میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیشہ دُعا کیا کریں۔ نہ صرف اِس مقصد کے لیے دُعا کریں کہ آپ کے بچے کیٹی کزم کے سوالات کو زبانی یاد رکھیں، بلکہ اِس سے بھی زیادہ اِس مقصد کے لیے دُعا کریں کہ اِن میں موجود سچائیاں اُن کی رُوحوں کو پھل دار اور تر بتر کریں۔ دُعا کریں رُوح القدس اُن کے ننھے دلوں کو خوش خبری کے پیغام سے پُر نور کرے اور اُن کے ضمیر روشن ہو جائیں۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کروں گا کہ آپ اپنے شریک حیات کے ساتھ مل کر سال میں کچھ مخصوص دن روزہ رکھیں اور اپنے بچوں کی نجات کے لیے دُعا کریں۔ اُن کی بھلائی کے لیے دُعا کریں۔ دُعا خُدا کی طرف سے عطا کیا گیا ایک طاقت ور وسیلہ ہے اِسے حکمت سے استعمال کریں۔

1

تخلیق

سوال 1۔ آپ کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: خُدا نے۔

پیدایش 1:26-27؛ زبور 100:3

سوال 2۔ خُدا نے آپ کو کہاں پیدا کیا؟

جواب: خُدا نے مجھے میری ماں کے بطن میں پیدا کیا۔

ایوب 31:15؛ زبور 139:13

سوال 3۔ خُدا نے اور کیا کچھ پیدا کیا ہے؟

جواب: خُدا نے سب چیزوں کو پیدا کیا ہے۔

پیدایش 1؛ یوحنا 1:3

سوال 4۔ خُدا نے آپ کو اور تمام چیزوں کو کیوں پیدا کیا؟

جواب: اپنے جلال کے لیے۔

زبور 66:4؛ یسعیاہ 43:7؛ مکاشفہ 4:11

سوال 5۔ آپ کیسے خُدا کے نام کو عزت اور جلال دے سکتے ہیں؟

جواب: اُس سے محبت کرنے اور اُس کے حکموں پر عمل کرنے سے۔

واعظ 12:13؛ میکاہ 6:8؛ یوحنا 14:15، 21

سوال 6۔ آپ کو خُدا کے نام کو عزت اور جلال کیوں دینا چاہیے؟

جواب: کیوں کہ اُس نے مجھے بنایا اور میری فکر کرتا ہے۔

زبور 139:14؛ زبور 145:9-10؛ لوقا 12:28

2

خُدا

سوال 7۔ خُدا کیا ہے؟

جواب: خُدا رُوح ہے اور اُس کا ہماری طرح جسم نہیں ہے۔

یوحنا 24:4؛ 1-تیمتھیس 17:1

سوال 8۔ خُدا کہاں ہے؟

جواب: خُدا ہر جگہ موجود ہے۔

زبور 139:7-10؛ یرمیاہ 23:23-24

سوال 9۔ کیا آپ خُدا کو دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں۔ میں خُدا کو نہیں دیکھ سکتا، لیکن وہ مجھے ہمیشہ دیکھتا ہے۔

زبور 33:13-15؛ امثال 21:5؛ کلسیوں 15:1

سوال 10۔ کیا خُدا سب چیزوں کے بارے میں جانتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اُس سے کوئی بھی چیز چھپی نہیں ہے۔

زبور 139:1-4؛ لوقا 7:12؛ عبرانیوں 13:4

سوال 11۔ کیا خُدا سب کچھ کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ خُدا اپنی ہر پاک مرضی کو پورا کر سکتا ہے۔

یرمیاہ 17:32؛ لوقا 37:1؛ افسیوں 11:1

سوال 12۔ کتنے خُدا ہیں؟

جواب: صرف ایک ہی سچا اور زندہ خُدا ہے۔

استثنا 4:6؛ یرمیاہ 10:1-5؛ 1-کرنتھیوں 8:5-6

سوال 13۔ واحد خُدا میں کتنے اقنوم ہیں؟

جواب: تین اقنوم۔

متی 3:16-17؛ 2-کرنتھیوں 13:14

سوال 14۔ اُن تین اقنوم کے کیا نام ہیں؟

جواب: باپ، بیٹا اور رُوح القدس۔

متی 28:19

3

بائبل

سوال15۔آپ خُدا اسے محبت اور اُس کی اطاعت کرنا کہاں سے سیکھتے ہیں؟

جواب:بائبل مقدس میں سے۔

زبور1؛119:9-11

سوال16۔بائبل مقدس کو کس نے لکھا؟

جواب:مقدس لوگوں نے رُوح القدس کی تحریک سے بائبل مقدس کو لکھا۔

اعمال1:16؛2-تیمتھیس3:15-16؛2-پطرس1:21

4

انسان

سوال 17۔ ہمارے پہلے ماں باپ کون تھے؟

جواب: آدم اور حوا۔

پیدایش 2:18-23؛ 3:20

سوال 18۔ ہمارے پہلے ماں باپ کو کس چیز سے بنایا گیا؟

جواب: خُدا نے آدم کو زمین کی مٹی سے اور حوّا کو آدم کی پسلی سے بنایا۔

پیدایش 2:7؛ 2:21-23

سوال 19۔ خُدا نے آدم اور حوّا کو بدنوں کے علاوہ کیا دیا؟

جواب: اُس نے اُنہیں رُوح دیں جو کبھی بھی نہیں مرسکتی تھیں۔

پیدایش 2:7؛ متی 10:28

سوال 20۔ کیا آپ کے بدن میں بھی رُوح ہے؟

جواب: جی ہاں۔ میرے اندر بھی رُوح ہے جو کبھی بھی نہیں مرسکتی۔

واعظ 12:7؛ فلپیوں 1:22-24؛ یعقوب 2:26

سوال 21۔ آپ کیسے اِس بات کو جانتے ہیں کہ آپ کے اندر رُوح ہے؟

جواب: کیوں کہ خُدا نے اپنی شریعت کو میرے دل میں لکھا ہے اور مجھے ضمیر عطا کیا ہے۔

رومیوں 2:14-15؛ 9:1

سوال 22۔ خُدا نے آدم اور حوا کو کس حالت میں بنایا؟

جواب: اُس نے اُنھیں پاک اور خوشی کی حالت میں پیدا کیا۔

پیدایش 1:27؛ 1:31؛ واعظ 7:29

5

اعمال کا عہد

سوال 23۔ عہد کیا ہے؟

جواب: دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ایک مضبوط معاہدہ۔

پیدایش 9:12؛ 26:28-29؛ یرمیاہ 31:31-34

سوال 24۔ خُدا نے آدم کے ساتھ کون سا عہد باندھا؟

جواب: اعمال کا عہد۔

پیدایش 2:15-17؛ ہوسیع 6:7

سوال 25۔ اعمال کے عہد میں خُدا نے آدم سے کیا مطالبہ کیا؟

جواب: خُدا کی کامل فرمانبرداری کا۔

پیدایش 1:28

سوال 26۔ خُدا نے اعمال کے عہد میں کیا وعدہ کیا؟

جواب: اگر آدم خُدا کی فرمانبرداری کرتا ہے تو اُسے ابدی زندگی سے نوازا جائے گا۔

پیدایش 3:22؛ احبار 18:5

سوال 27۔ اعمال کے عہد میں خُدا نے کس چیز سے متنبہ کیا؟

جواب: اگر آدم نافرمانی کرتا ہے تو اُسے موت کی سزا دی جائے گی۔

پیدایش 2:17

سوال 28۔ کیا آدم نے اعمال کے عہد کی پاسداری کی؟

جواب: جی نہیں۔ اُس نے خُدا کے خلاف گناہ کیا۔

پیدایش 3:1-6؛ ہوسیع 6:7؛ رومیوں 5:12

6

گناہ

سوال29۔گناہ کیا ہے؟

جواب:خُدا کے احکامات سے متفق نہ ہونا اور اُن کی نافرمانی اور حکم عدولی گناہ ہے۔

یوحنا4:3؛یعقوب9:2

سوال30۔خُدا کے احکامات سے متفق نہ ہونے سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اُن کاموں کو نہ کرنا جن کا خُدا تقاضا کرتا ہے۔

1- سموئیل23:12؛متی23:23

سوال31۔نافرمانی سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اُن کاموں کو سرانجام دینا جن سے خُدا نے منع کیا ہے۔

یشوع16:23؛رومیوں15;4

سوال32۔ ہر گناہ کس چیز کا مستوجب ہے؟

جواب:خُدا کے غضب اور لعنت کا۔

رومیوں18:1؛استثنا26:27

سوال33۔ ہمارے پہلے ماں باپ آدم اور حوّا کا کیا گناہ تھا؟

جواب: اُنھوں نے منع کیے ہوئے درخت کا پھل کھایا۔

پیدایش6:3

سوال34۔آدم اور حوّا کو کس نے اِس گناہ کی طرف اُکسایا؟

جواب: شیطان نے حوّا کو اُکسایا اور اُس نے وہ پھل آدم کو دیا۔

پیدایش6-1:3

سوال 35۔ جب آدم اور حوّا نے گناہ کر لیا تو اُن کے ساتھ کیا ہوا؟

جواب: وہ مقدس اور خوش حال نہ رہے بلکہ وہ گناہ گار اور دُکھی ہو گئے۔

پیدایش 3:7، 10؛ 3:16-19

سوال 36۔ کیا اعمال کے عہد کی نافرمانی نے صرف آدم پر اثر ڈالا؟

جواب: جی نہیں۔ اُس کی وجہ سے پوری نسل انسانی متاثر ہوئی۔

رومیوں 5:12؛ 1-کرنتھیوں 15:22

سوال 37۔ آدم کے گناہ نے تمام نسلِ انسانی پر کیا اثرات مرتب کیے؟

جواب: تمام بنی نوع انسان گناہ اور مصیبت میں پیدا ہوئی۔

پیدایش 6:5؛ واعظ 7:20؛ افسیوں 2:3

سوال 38۔ کیا آپ بھی گناہ کی حالت میں پیدا ہوئے؟

جواب: جی ہاں۔ میں بھی گناہ کی حالت میں پیدا ہوا، میں مقدس خُدا کے سامنے مُجرم ہوں اور میرا کوئی بھی عمل مجھے خُدا کی سزا سے نہیں بچا سکتا۔

زبور 51:5؛ رومیوں 3:10، 23؛ گلتیوں 2:16

سوال 39۔ اُس گناہ آلودہ فطرت کو کیا کہتے ہیں جو ہمیں آدم سے وراثت میں ملی؟

جواب: گناہ آلودہ جبلت۔
رومیوں 5:15؛ 1-کرنتھیوں 15:22

سوال 40۔ کیا آپ اِس گناہ آلودہ فطرت کے ساتھ آسمان پر جا سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں۔ آسمان پر جانے کے لیے پہلے میرے دل کو تبدیل ہونا چاہیے۔

یوحنا 3:3؛ 1-کرنتھیوں 6:9-10

سوال 41۔ ہم دل کی اُس تبدیلی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: نئے سرے سے پیدا ہونا۔

ططس 5:3

سوال 42۔ کون ہمارے دل کو تبدیل کر سکتا ہے؟

جواب: صرف رُوح القدس۔

یوحنا 5:3؛ 63:6

سوال 43۔ کیا کوئی اعمال کے عہد کے وسیلہ بچ سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ کوئی بھی اعمال کے عہد کے وسیلے نہیں بچ سکتا۔

رومیوں 20:3؛ گلتیوں 21:3

سوال 44۔ کیوں کوئی بھی شخص اعمال کے عہد کے وسیلے نہیں بچ سکتا؟

جواب: کیوں کہ سب نے آدم میں اُس عہد کو توڑا اور اُن پر سزا کا حکم ہے۔

رومیوں 5:18-19

7

فضل کا عہد

سوال 45۔ آپ کیسے بچ سکتے ہیں؟

جواب: یسوع مسیح کے ذریعے فضل کے عہد کے وسیلے۔

اعمال 4:11-12؛ عبرانیوں 9:15

سوال 46۔ فضل کا عہد کیا ہے؟

جواب: خُدا کا ترس سے بھرپور عہد جس میں وہ اُن تمام لوگوں کے گناہوں کو معاف کرنے کا وعدہ کرتا ہے جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اُن کو نیا دل اور ہمیشہ کی زندگی عطا کرتا ہے۔

یرمیاہ 31:33؛ افسیوں 1:3-4

سوال 47۔ فضل کے عہد کو قائم کرنے والا اور اِس کا درمیانی کون ہے؟

جواب: یسوع مسیح۔

1- تیمتھیس 2:5-6؛ عبرانیوں 9:15؛ 12:24

سوال 48۔ درمیانی کون ہوتا ہے؟

جواب: وہ شخص جو دُوسروں کو خُدا کے سامنے پیش کرے اور اُن کے لیے کام کرے۔

عبرانیوں 5:1؛ 9:24؛ 1- پطرس 3:18

سوال 49۔ درمیانی ہونے کے ناطے مسیح نے فضل کے عہد میں اپنے لوگوں کے لیے کیا کیا؟

جواب: اُس نے پوری شریعت پر عمل کیا اور لوگوں کے گناہ کی سزا کو اپنے اُوپر لے لیا جس کے وہ مستحق تھے۔

رومیوں 5:6-8؛ 8:3-4؛ 2- کرنتھیوں 5:21؛ گلتیوں 3:13-14

سوال 50۔ کیا یسوع مسیح نے کبھی کوئی گناہ کیا؟

جواب: جی نہیں۔ اُس نے ایک کامل اور پاکیزہ زندگی بسر کی۔

عبرانیوں 4:15؛ 7:26؛ 1-پطرس 2:22

سوال 51۔ مسیح نے زمین پر کیسی زندگی بسر کی؟

جواب: اُس نے فرمانبرداری اور مصائب سے بھرپور زندگی بسر کی۔

یسعیاہ 53:3؛ متی 26:39؛ عبرانیوں 5:7-8

سوال 52۔ یسوع کیسی موت مرا؟

جواب: وہ صلیب پر شرم ناک اور لعنتی موت مرا۔

یوحنا 19:16-18؛ گلتیوں 3:13؛ عبرانیوں 12:2

سوال 53۔ خُدا کا بیٹا کیسے دُکھ اُٹھا سکتا ہے؟

جواب: وہ انسان بن گیا تاکہ وہ ہماری خاطر دُکھ اُٹھائے اور فرمانبردار رہے۔

یوحنا 1:14؛ فلپیوں 2:5-8

سوال 54۔ کفارہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسیح نے گناہ گاروں کے بدلے تکالیف اور موت کو برداشت کیا اور خُدا کے انصاف کو پورا کیا۔

یسعیاہ 53:5؛ رومیوں 5:8؛ 2-کرنتھیوں 5:21

سوال 55۔ یسوع کے مرنے کے بعد کیا ہوا؟

جواب: اُس کے بدن کو مہین چادر میں لپیٹ کر ایک قبر میں رکھا گیا اور اُس کے آگے ایک بڑے پتھر کو رکھ دیا گیا۔

متی 27:57-60؛ مرقس 15:45-46؛ لوقا 23:50-53

سوال 56۔ کیا یسوع قبر میں ہی رہا؟

جواب: جی نہیں۔ وہ تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھا۔

متی 28:5-7؛ مرقس 16:4-7؛ لوقا 24:1-9

سوال 57۔ اب یسوع کہاں ہے؟

جواب: وہ اب آسمان پر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا گناہ گاروں کی شفاعت کرتا ہے۔

یسعیاہ 53:12؛ رومیوں 8:34؛ عبرانیوں 7:25؛ 8:1

سوال 58۔ کیا وہ دوبارہ آئے گا؟

جواب: جی ہاں۔ وہ دوبارہ اپنے مقدسوں کو اکٹھا کرنے اور زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے آئے گا۔

متی 26:63-64؛ 2- تھسلنیکیوں 1:6-10؛ مکاشفہ 22:12

سوال 59۔ فضل کے عہد میں خُدا نے ہم سے کن انعامات کا وعدہ کیا ہے؟

جواب: اُن لوگوں کو راست باز اور پاکیزہ بنانے کا جن کے لیے مسیح موا۔

یرمیاہ 31:33-34؛ 1- کرنتھیوں 1:30، 6:11

سوال 60۔ راست بازی کیا ہے؟

جواب: خُدا گناہ گاروں کو معاف کرتا ہے اور اُن سے اِس طرح برتاؤ کرتا ہے جیسے اُنھوں نے مسیح کی طرح کامل اور راست زندگی گزاری۔

پیدایش 15:6؛ رومیوں 4:5-8؛ فلپیوں 3:8-9

سوال 61۔ تقدیس کیا ہے؟

جواب: خُدا گناہ گاروں کو قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے اعمال اور اپنے دلوں میں اور زیادہ پاکیزہ بنیں۔

افسیوں 5:25-27؛ فلپیوں 2:12-13؛ 1- تھسلنیکیوں 5:23

8

توبہ اور ایمان

سوال 62۔نجات حاصل کرنے کے لیے آپ کو کیا کرنا ضروری ہے؟

جواب: اپنے گناہوں کا اقرار کرنا اور یسوع مسیح پر ایمان لانا۔

اعمال 21:2، 19:3، 16:30-31؛ رومیوں 10:9-10

سوال 63۔توبہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اپنے گناہوں پر نادام ہونا، اُن سے نفرت کرنا اور اُن کو چھوڑ دینا، کیوں وہ خُدا کو ناپسند ہیں۔

یسعیاہ 5:6؛ لوقا 3:10-14؛ 2-کرنتھیوں 7:9-11؛ افسیوں 28:4

سوال 64۔مسیح پر ایمان رکھنا اور اُس پر بھروسا کرنا کیا ہے؟

جواب: کہ صرف وہی نجات کا واحد راستہ ہے۔

یوحنا 12:1؛ 2-تیمتھیس 12:1؛ عبرانیوں 1:11، 13

سوال 65۔کیا آپ اپنی قوت سے توبہ کر سکتے اور یسوع پر ایمان لا سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں۔میں خُدا کے رُوح القدس کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔

یوحنا 3:5-8، 6:63؛ 1-کرنتھیوں 2:13-14

سوال 66۔آپ رُوح القدس کی مدد کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب: خُدا نے ہمیں اپنے کلام میں بتایا ہے کہ ہمیں لازمی اُس سے رُوح القدس کے حصول کے لیے دُعا کرنی چاہیے۔

افسیوں 3:16

9

فضل کے عہد کا قیام

سوال 67۔ خُدا نے پہلی بار کب فضل کے عہد کو ظاہر کیا؟

جواب: خُدا نے سب سے پہلے نجات دہندہ کے وعدے کے وسیلے آدم اور حوّا پر فضل کے عہد کو ظاہر کیا۔

پیدایش 15:3

سوال 68۔ خُدا نے کب باضابطہ طور پر فضل کے عہد کو قائم کیا؟

جواب: خُدا نے نئے عہد میں یسوع کے خون کے وسیلے فضل کے عہد کو باضابطہ طور پر قائم کیا۔

یرمیاہ 31:31؛ عبرانیوں 6:8، 9:15-18

سوال 69۔ فضل کے عہد کو باضابطہ طور پر قائم کرنے کے لیے مسیح کا خون کیوں ضروری تھا؟

جواب: کیوں کہ کسی بھی عہد کو قائم کرنے کے لیے قربانی کا ہونا ضروری تھا، جیسے موسیٰ کے ساتھ عہد کو بکروں اور بچھڑوں کے خون کے وسیلے قائم کیا گیا۔

عبرانیوں 9:15-18

سوال 70۔ کیا فضل کا عہد مسیح میں نئے عہد سے پہلے موجود تھا؟

جواب: جی ہاں۔ فضل کے عہد کا جوہر اپنی تمام بخششوں سمیت نئے عہد میں نجات دہندہ کے وعدہ سے پہلے موجود تھا اور یہ ہمیشہ یکساں ہے۔

گلتیوں 8:3، 18

سوال 71۔ مسیح کے آنے اور فضل کے عہد کے قائم کیے جانے سے پہلے لوگوں کو کیسے بچایا جاتا تھا؟

جواب: آنے والے نجات دہندہ کے وعدے پر ایمان لانے کے وسیلہ سے۔

پیدایش 6:15؛ یوحنا 56:8

سوال 72۔ مسیح کے آنے اور فضل کے عہد کے قائم کیے جانے سے پہلے لوگوں نے اپنے ایمان کو کیسے ظاہر کیا؟

جواب: خدا پر بھروسا کرنے اور اُس کے کلام کی فرمانبرداری کرنے سے۔
عبرانیوں 11

10

مسیح کے عہدے

سوال 73۔ عہدے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عہدہ مخصوص ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کے وسیلے خُدا اور دُوسرے لوگوں کی خدمت کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

سوال 74۔ نئے عہد کے درمیانی کے طور پر یسوع مسیح کے کتنے عہدے ہیں؟

جواب: تین۔

سوال 75۔ وہ تین عہدے کون کون سے ہیں؟

جواب: نبی، کاہن اور بادشاہ۔

اعمال 3:22؛ عبرانیوں 5:5-6؛ یسعیاہ 9:6-7

سوال 76۔ مسیح کیسے ایک نبی ہے؟

جواب: کیوں کہ وہ ہمیں خُدا کی مرضی کے بارے میں سکھاتا ہے۔

استثنا 18:15؛ لوقا 4:24، 24:19

سوال 77۔ آپ کو ایک نبی کے طور پر مسیح کی کیوں ضرورت ہے؟

جواب: کیوں کہ میں لاعلم ہوں۔

افسیوں 5:17؛ 1-کرنتھیوں 3:1-3؛ عبرانیوں 5:11-14

سوال 78۔ مسیح کیسے ایک کاہن ہے؟

جواب: کیوں کہ اُس نے ہمارے گناہوں کے لیے اپنی جان دی اور وہ ہمارے لیے خُدا سے دُعا کرتا ہے۔

یسعیاہ 53:12؛ رومیوں 8:34؛ عبرانیوں 7:25، 9:11-12، 10:11-12

سوال 79۔ آپ کو ایک کاہن کے طور پر مسیح کی کیوں ضرورت ہے؟

جواب: کیوں کہ میں مُجرم ہوں۔

زبور 25:11؛ یعقوب 10:2

سوال 80۔ مسیح کیسے ایک بادشاہ ہے؟

جواب: کیوں کہ وہ ہم پر حکمرانی کرتا اور ہماری حفاظت کرتا ہے۔

لوقا 1:32-33؛ رومیوں 16:20؛ 2-تھسلنیکیوں 1:6-10

سوال 81۔ آپ کو ایک بادشاہ کے طور پر مسیح کی کیوں ضرورت ہے؟

جواب: کیوں کہ میں کم زور اور لاچار ہوں۔

مرقس 14:38؛ عبرانیوں 12:12-13

11

دس احکامات

سوال 82۔کوہِ سینا پر خُدا نے کتنے احکامات دیئے؟

جواب: دس احکام۔

خروج ۳۴:۲۸

سوال 83۔دس احکامات کو اور کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: احکامِ عشرہ۔

سوال 84۔ پہلے چار احکامات کیا سکھاتے ہیں؟

جواب: خُدا کے لیے ہمارے فرائض۔

خروج 20:1-11؛استثنا 5:6-15

سوال 85۔آخری چھ احکامات کیا سکھاتے ہیں؟

جواب: ہمسائیوں کے لیے ہمارے فرائض۔

خروج 20:12-17؛استثنا 5:16-21

سوال 86۔دس احکامات کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند کرنا۔

متی 22:35-40

سوال 87۔آپ کا پڑوسی کون ہے؟

جواب: ہر کوئی ہمارا پڑوسی ہے۔

لوقا 10:29-37

سوال 88۔ کیا خُدا اُن سے خوش ہوتا ہے جو اُس سے محبت کرتے اور اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ وہ کہتا ہے، ''میں اُن سے محبت کرتا ہوں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔''

امثال 8:17، 9:15

سوال 89۔ کیا خُدا اُن سے ناراض ہوتا ہے جو اُس سے محبت نہیں کرتے اور اُس کی فرمانبرداری نہیں کرتے؟

جواب: جی ہاں۔ وہ شریروں سے نفرت کرتا ہے۔

زبور 7:11؛ 11:5

سوال 90۔ پہلا حکم کیا ہے؟

جواب: پہلا حکم ہے: ''میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔''

خروج 20:3؛ استثنا 5:7

سوال 91۔ پہلا حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: ہمیں صرف خُدا کی پرستش کرنی چاہیے۔

استثنا 6:13-15؛ لوقا 4:8

سوال 92۔ دُوسرا حکم کیا ہے؟

جواب: دُوسرا حکم ہے: ''تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔''

خروج 20:4-6؛ استثنا 5:8-10

سوال 93۔ دُوسرا حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: ہمیں صرف خُدا کو سجدہ کرنا چاہیے نہ کہ کسی بھی مورت یا تصویر کو۔

خروج 25:9؛ احبار 10:1-2؛ رومیوں 1:22-23

سوال 94۔ تیسرا حکم کیا ہے؟

جواب: تیسرا حکم ہے: ''تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔''

خروج 20:7؛ استثنا 5:11

سوال 95۔ تیسرا حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: خُدا کے نام، کلام اور اُس کے کاموں کو عزت اور جلال دیں۔

زبور 111:2-7؛ 113:1-3؛ 138:2

سوال 96۔ چوتھا حکم کیا ہے؟

جواب: یاد کر کے تو سبت کا دِن پاک ماننا۔

خروج 20:8-11؛ استثنا 5:12-15

سوال 97۔ چوتھا حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: ہمیں سبت کے دن کو پاک ماننا چاہیے۔

یسعیاہ 58:13-14

سوال 98۔ مسیحی سبت ہفتے کا کون سا دن ہے؟

جواب: ہفتے کا پہلا دِن جسے خُداوند کا دن کہتے ہیں۔

اعمال 20:7؛ 1-کرنتھیوں 16:2؛ مکاشفہ 1:10

سوال 99۔ اُسے خُدا کا دن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: کیوں کہ اُس دن خُداوند یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

متی 28:1-7؛ مرقس 16:1-7؛ لوقا 24:1-7

سوال 100۔ سبت کو کیسے پاک مانا جائے گا؟

جواب: دُعا کرنے، اُس کا کلام پڑھنے اور ایک دُوسرے کے ساتھ بھلائی کرنے سے۔

متی 12:11-12؛ کلسیوں 3:16؛ 1- تیمتھیس 4:13

سوال 101۔ پانچواں حکم کیا ہے؟

جواب: پانچواں حکم ہے: ''تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔''

خروج 20:12؛ استثنا 5:16

سوال 102۔ پانچواں حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: ہمیں اپنے ماں باپ اور اپنے اُستادوں سے محبت رکھنی اور اُن کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔

خروج 22:28؛ افسیوں 6:1-3؛ عبرانیوں 13:17

سوال 103۔ چھٹا حکم کیا ہے؟

جواب: چھٹا حکم ہے: ''تو خون نہ کرنا۔''

خروج 20:13؛ استثنا 5:17

سوال 104۔ چھٹا حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: ہمیں کبھی بھی اپنے الفاظ اور اپنے افعال سے دُوسرے کے خلاف گناہ نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی کسی پر غصہ کرنا چاہیے۔

متی 5:21-22؛ یعقوب 4:1-3

سوال 105۔ ساتواں حکم کیا ہے؟

جواب: ساتواں حکم ہے: ''تو زنا نہ کرنا۔''

خروج 20:14؛ استثنا 5:18

سوال 106۔ساتواں حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب:ہمیں اپنے دل، زبان اور اعمال میں پاکیزہ ہونا چاہیے۔

زبور 24:3-4؛ 1-تیمتھیس 4:12؛ 1-پطرس 2:12

سوال 107۔آٹھواں حکم کیا ہے؟

جواب: آٹھواں حکم ہے: ''تو چوری نہ کرنا۔''

خروج 20:15؛ استثنا 5:19

سوال 108۔آٹھواں حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: کسی بھی ایسی چیز کو نہ لینا جو ہماری نہیں ہے۔

امثال 9:17-18؛ افسیوں 4:28؛ 2-تھسلنیکیوں 3:10-12

سوال 109۔نواں حکم کیا ہے؟

جواب:نواں حکم ہے: ''تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

خروج 20:16؛ استثنا 5:20

سوال 110۔نواں حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: ہم جھوٹ نہ بولیں بلکہ ہر وقت سچ بولیں۔

زبور 34:12-13؛ امثال 20:17؛ یوحنا 14:6

سوال 111۔دسواں حکم کیا ہے؟

جواب: دسواں حکم ہے: ''تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔

خروج 20:17؛ استثنا 5:21

سوال 112۔ دسواں حکم ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

جواب: جو کچھ خُدا نے ہمیں دیا ہے اُسی پر قناعت کرنا اور سب چیزوں کے لیے اُس کی تعریف کرنا۔

ایوب 1:21؛ فلپیوں 4:11-13؛ 1- تیمتھیس 6:6-8

سوال 113۔ کیا کوئی شخص مکمل طور پر دس احکام پر عمل کر سکتا ہے؟

جواب: آدم کی گراوٹ کے بعد کوئی شخص بھی مکمل طور پر اُن پر عمل نہیں کر سکتا۔

رومیوں 2:13؛ یعقوب 2:10؛ 1- یوحنا 1:8، 10

سوال 114۔ دس احکام کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: یہ احکام خُدا کے متعلق ہمیں ہمارے فرائض کے بارے میں سکھاتے اور ہمارے گناہ کو ہم پر ظاہر کرتے ہیں تا کہ ہم جان سکیں کہ ہمیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

رومیوں 7:7؛ گلتیوں 3:24؛ 1- تیمتھیس 1:8-10

12

دُعا ربّانی

سوال 115۔ دُعا کیا ہے؟

جواب: دُعا خُدا کی تمام برکات کے لیے پورے دل سے اُس کی شکرگزاری کرنا ہے اور اُس سے اُن چیزوں کو مانگنا جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔

فلپیوں 4:6؛ 1-تیمتھیس 2:1-3؛ 1-یوحنا 5:14-15

سوال 116۔ ہمیں کس کے نام میں دُعا کرنی چاہیے؟

جواب: صرف یسوع نام میں۔

یوحنا 14:13-14؛ 16:23-27

سوال 117۔ خُدا باپ سے دُعا کرنے کے لیے یسوع نے ہمیں کون سا طریقہ سکھایا؟

جواب: دُعا ربّانی

متی 6:9-13

سوال 118۔ دُعا ربّانی کیا ہے؟

جواب: اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا (کیوں کہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین)۔

متی 6:9-13

سوال119۔ دُعارِبّانی میں کتنی مناجات ہیں؟

جواب: چھ۔

سوال120۔ پہلی مناجات کیا ہے؟

جواب: ''تیرانام پاک مانا جائے۔''

متی 9:6

سوال 121۔ پہلی مناجات میں ہم کس بات کے لیے دُعا کرتے ہیں؟

جواب: خُدا کا نام پوری دُنیا میں عزت اور جلال پائے۔

1- سلاطین 8:41-43؛ زبور 113:3؛ ملاکی 1:11

سوال122۔ دُوسری مناجات کیا ہے؟

جواب: تیری بادشاہی آئے۔

متی 10:6

سوال123۔ دُوسری مناجات میں ہم کس بات کے لیے دُعا کرتے ہیں؟

جواب: کہ خوشخبری کی منادی پوری دُنیا میں ہو اور تمام لوگ اُس پر ایمان لائیں۔

پیدایش 12:3؛ متی 24:14؛ اعمال 1:8؛ 13:47

سوال124۔ تیسری مناجات کیا ہے؟

جواب: ''تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔''

متی 10:6

سوال125۔ تیسری مناجات میں ہم کس بات کے لیے دُعا کرتے ہیں؟

جواب: جیسے فرشتے آسمان پر اُس کی مرضی پوری کرتے ہیں ہم زمین پر اُس کی مرضی پوری کریں۔

زبور 103:20؛ یسعیاہ 6:1-3؛ مکاشفہ 5:11-14

سوال 126۔ چوتھی مناجات کیا ہے؟

جواب: ''ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔''

متی 11:6

سوال 127۔ چوتھی مناجات میں ہم کس بات کے لیے دُعا کرتے ہیں؟

جواب: کہ خُدا ہماری روزمرّہ کی تمام ضرورتوں کو پورا کرے۔

پیدایش 14:22؛ زبور 10:34؛ متی 6:31-33

سوال 128۔ پانچویں مناجات کیا ہے؟

جواب: ''جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔''

متی 12:6

سوال 129۔ پانچویں مناجات میں ہم کس بات کے لیے دُعا کرتے ہیں؟

جواب: کہ خُدا مسیح کی خاطر ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور ہمیں بھی اُن لوگوں کو معاف کرنے کی توفیق دے جنھوں نے ہمارے خلاف گناہ کیے ہیں۔

1۔ یوحنا 9:1؛ کلسیوں 3:12-13

سوال 130۔ چھٹی مناجات کیا ہے؟

جواب: ''ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔''

متی 13:6

سوال 131۔ چھٹی مناجات میں ہم کس بات کے لیے دُعا کرتے ہیں؟

جواب: کہ خُدا ہمیں گناہ سے بچائے اور ہمیں آزمایش سے بھاگنے کی توفیق دے۔

لوقا 40:22؛ 1- کرنتھیوں 13:10؛ عبرانیوں 18:2

13
کلیسیا

سوال 132۔ عالمگیر یا کلیہ کلیسیا کیا ہے؟

جواب: عالمگیر یا کلیہ کلیسیا حقیقی ایمان داروں کی ایک مقدس جماعت ہے جو مسیح کے وسیلے نجات کے منتظر، اُس کے خون کے وسیلے صاف کیے گئے، رُوح القدس کی وساطت سے پاک کیے گئے اور مہر یافتہ ہیں۔

1-کرنتھیوں 1:2؛ عبرانیوں 12:22-23

سوال 133۔ مقامی کلیسیا یا مخصوص کلیسیا کیا ہے؟

جواب: یہ مقدسین کی جماعت ہے جو ایک عہد کے وسیلے پیوست ہیں۔

اعمال 16:5؛ 1-کرنتھیوں 1:2؛ 14:33

سوال 134۔ مقدسین سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقدسین وہ لوگ ہیں جو خوش خبری اور خُدا کی فرمانبرداری پر ایمان رکھتے اور اپنے بُرے اعمال یا غلطیوں سے اپنی زندگی کو تباہ نہیں کرتے۔

افسیوں 1:1؛ 5:3؛ مکاشفہ 14:12

سوال 135۔ مسیح نے مقامی کلیسیا کو کیا حکم دیا؟

جواب: خُداوند کی پرستش کریں اور اُس کے احکامات اور فرمانوں کے مطابق زندگی بسر کریں۔

متی 28:19-20؛ عبرانیوں 10:23-25

سوال 136۔ مسیح کے احکامات کیا ہیں؟

جواب: ہر اُس بات کو ماننا جو اُس نے فضل اور نئے عہد میں ہمیں کہی ہے۔

مثال کے طور پر: دُعا، کلیسیائی نظم وضبط، رُوحانی گیت، اُس کے کلام کی منادی کرنا اور پاک ساکرامنٹس کو ادا کرنا۔

اعمال 2:42-47؛ کلسیوں 3:16؛ افسیوں 5:19

سوال 137۔ ساکرامنٹ کیا ہے؟

جواب: مسیح کا اپنے لوگوں کے ایمان کو مضبوط کرنے اور اُس کی تصدیق کے لیے ظاہری نشان۔

لوقا 22:19-20؛ 1-پطرس 3:21

سوال 138۔ مسیح نے اپنی کلیسیا کے لیے کتنے ساکرامنٹس کو قائم کیا؟

جواب: دو۔

سوال 139۔ وہ ساکرامنٹس کیا ہیں؟

جواب: بپتسمہ اور عشائے ربّانی۔

متی 28:19-20؛ 1-کرنتھیوں 11:23-26

سوال 140۔ مسیح نے اِن ساکرامنٹس کو کیوں قائم کیا؟

جواب: اپنے شاگردوں کو دُوسروں سے الگ اور اُنھیں تسلی دینے اور مضبوط کرنے کے لیے۔

متی 28:19-20؛ 1-کرنتھیوں 10:16؛ 11:26

سوال 141۔ بپتسمہ کیا ہے؟

جواب: مسیح کو قبول کرنے والے کو پانی میں غوطہ دینا۔

متی 3:5-6؛ اعمال 8:36

سوال 142۔ بپتسمہ کس بات کو ظاہر کرتا ہے؟

جواب: راست بازوں کا مسیح کے ساتھ اتحاد اور اُس کی موت اور جی اُٹھنے میں شامل ہونا۔

رومیوں 6:3-4؛ کلسیوں 2:11-12

سوال 143۔ بپتسمہ کس نام میں لیا جانا چاہیے؟

جواب: خُدا باپ خُدا بیٹا اور خُدا رُوح القدس کے نام میں۔

متی 19:28

سوال 144۔ بپتسمہ کس کو دیا جانا چاہیے؟

جواب: صرف اُن لوگوں کو جو خوش خبری پر ایمان لاتے اور خُدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

مرقس 16:16؛ اعمال 2:41؛ 8:12؛ 8:18؛ گلتیوں 3:25-27

سوال 145۔ کیا بچوں کو بپتسمہ دینا چاہیے؟

جواب: جی نہیں۔

اعمال 2:38

سوال 146۔ بچوں کو کیوں بپتسمہ نہیں دینا چاہیے؟

جواب: کیوں کہ مسیح نے اِس کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی یہ خُدا کے کلام میں کہا گیا ہے۔

مرقس 8:7

سوال 147۔ کیا یسوع مسیح بچوں سے پیار نہیں کرتے؟

جواب: یسوع تمام بچوں سے پیار کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ نجات کے لیے اُس کے پاس آئیں۔

متی 19:13-15

سوال 148۔ عشائے ربّانی کیا ہے؟

جواب: مسیح کی موت اور اُس کے دُکھوں کی یادگاری میں روٹی کھانا اور مے پینا۔

1-کرنتھیوں 26:11

سوال 149۔ روٹی کس چیز کو ظاہر کرتی ہے؟

جواب: مسیح کے بدن کو جو ہمارے گناہوں کے لیے توڑا گیا۔

متی 26:26؛ مرقس 22:14؛ لوقا 19:22

سوال 150۔ مے کس چیز کو ظاہر کرتی ہے؟

جواب: مسیح کے خون کو جو ہمارے گناہوں کے لیے بہایا گیا۔

متی 26:27-28؛ مرقس 14:23-24؛ لوقا 20:22

سوال 151۔ عشائے ربّانی میں کس کو شامل ہونا چاہیے؟

جواب: صرف وہی عشائے ربّانی میں شامل ہوسکتا ہے جو خوش خبری پر ایمان لاتا، خُدا کی فرمانبرداری کرتا اور بپتسمہ یافتہ ہے۔

اعمال 2:41-42؛ 1-کرنتھیوں 11:26-29

14

آخری عدالت اور آنے والا جہان

سوال 152۔ جب راست باز مرتے ہیں تو اُن کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

جواب: اُن کے بدن خاک میں واپس لوٹ جاتے ہیں اور اُن کی رُوحیں یسوع مسیح کے پاس چلی جاتی ہیں۔

واعظ 7:12؛ لوقا 43:23؛ فلپیوں 24-23:1

سوال 153۔ جب ناراست مرتے ہیں تو اُن کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

جواب: اُن کے بدن خاک میں واپس لوٹ جاتے ہیں اور اُن کی رُوحیں جہنّم میں چلی جاتی ہیں۔

پیدایش 19:3؛ زبور 3:90؛ لوقا 26-22:16

سوال 154۔ کیا مُردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟

جواب: جی ہاں۔ کچھ کو ہمیشہ کی زندگی کے لیے اور کچھ کو ابدی ہلاکت کے لیے۔

متی 46-31:25؛ اعمال 15:24

سوال 155۔ راست بازوں کے ساتھ قیامت کے دن کیا ہوگا؟

جواب: وہ ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہوں گے اور نئے آسمان اور نئی زمین میں خُداوند کی حضوری میں کامل خوشی، جلال اور ابدی اجر حاصل کریں گے۔

متی 40-31:25؛ 1-کرنتھیوں 8-7:1؛ 2-تیمتھیس 8-7:4؛ یہوداہ 24:1

سوال 156۔نئی زمین اور نیا آسمان کیا ہیں؟

جواب: ایک جلالی اور کامل خوشی سے بھرپور جگہ جہاں راست باز یسوع مسیح کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

یسعیاہ 65:17-25؛2-پطرس 3:13؛ مکاشفہ 21:1-5

سوال 157۔ناراستوں کے ساتھ قیامت کے دن کیا ہوگا؟

جواب: اُن کو جہنّم میں ڈالا جائے گا جہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا اور وہ خُدا کی حضوری اور اُس کے جلال سے محروم رہیں گے۔

متی 7:21-23؛25:41-46

سوال 158۔جہنّم کیا ہے؟

جواب: خوف ناک اور کبھی نہ ختم ہونے والے عذاب اور آگ کی جگہ۔

متی 13:40-42؛ مرقس 9:43؛ لوقا 16:22-28؛ مکاشفہ 14:9-11

سوال 159۔یقیناً یہ تمام چیزیں حقیقی ہیں تو ہمیں کیسے زندگی گزارنی چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور یسوع مسیح پر ایمان لانے اور اُس کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے۔

یسعیاہ 55:6-7؛ متی 11:28-30؛ رومیوں 10:13

مزید مطالعہ کے لیے

Beddome, Benjamin. *A Scriptural Exposition of the Baptist Catechism*. Birmingham, AL: Solid Ground Christian Books, 2006.

Dickson, David. *Truth's Victory over Error: A Commentary on the Westminster Confession of Faith*, John R. De Witt, editor. Carlisle, PA: Banner of Truth, 2007.

Helopoulos, Jason. *A Neglected Grace: Family Worship in the Christian Home*. Fearn Ross-Shire, Scotland: Christian Focus Publications, 2013.

Johnson, Terry L. *Catechizing Our Children: The Whys and Hows of Teaching the Shorter Catechism Today*. Carlisle, PA: Banner of Truth, 2013.

Meade, Starr. *Training Hearts, Teaching Minds: Family Devotions Based on the Shorter Catechism*. Phillipsburg, NJ: P & R Publications, 2000.

Renihan, James M. *A Toolkit for Confessions: Helps for the study of English Puritan Confessions of Faith*. Palmdale, CA: RBAP, 2017.

مترجم کے بارے میں



آپ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۴ء کو گوجرانوالہ کے ایک گاؤں آٹاوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول آٹاوہ سے حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد آپ نے پاکستان آرمی کے شعبہ الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ (EME) میں بطور وہیکل مکینک شمولیت اختیار کی۔ پاکستان آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے ساتھ ساتھ اپنے تعلیمی سفر کو بھی جاری رکھا۔ وہاں رہتے ہوئے آپ نے ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے (اُردُو، تاریخ)، بی۔ایڈ، اور ایم۔ایڈ کی ڈگریاں مکمل کیں۔ ۲۰۲۲ء میں آپ نے یونیورسٹی آف سیالکوٹ سے ایم۔فِل (اُردُو) کی ڈگری مکمل کی۔ مارچ ۲۰۲۳ء میں آپ نے اسلام آباد سے اپنی پی ایچ ڈی (اردو) کی ڈگری کا بھی آغاز کر دیا۔

۲۰۰۶ء میں آپ نے اپنے مسیحی تعلیم کے سفر آغاز کیا۔ آپ نے پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول سے انگریزی اور اُردُو بائبل کورسز مکمل کیے، گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمنری (پریسبٹیرین سکول آف ڈسٹنٹ لرننگ) سے ڈپلومہ آف تھیالوجی، فیتھ تھیولاجیکل سیمنری گوجرانوالہ سے بی۔ٹی۔ایچ، ایم۔ڈیو، اور ڈاکٹر آف منسٹری کی ڈگریاں مکمل کیں۔ مئی ۲۰۲۰ء میں آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے امریکہ کے ایک بائبل کالج نے آپ کو ڈاکٹر آف ڈونٹی کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔ آپ وننگ سولز سکول آف تھیالوجی کے پرنسپل کی خدمات بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ فیتھ تھیولاجیکل سیمنری گوجرانوالہ میں بہ طور سینئر ایڈوائزر اور تحقیق اور بائبلی اعداد کی تدریس کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

جون ۲۰۰۵ء میں آپ نے اپنی زندگی خُداوند کو دے دی۔ ۲۰۰۹ء میں آپ کی مخصوصیت پاسٹر کنگ سلے (انگلینڈ) نے کی۔ اور آپ نے اپنے خدمتی سفر کا آغاز کیا۔

۱۶ اکتوبر ۲۰۰۹ء میں آپ کی شادی اپنی خالہ زاد سے ڈسکہ میں ہوئی۔ خُدا نے آپ کو دو خوبصورت بیٹیوں (جینفر فیاض اور جیسیکا فیاض) اور ایک بیٹے ابرہام یشوع سے نوازا ہے۔

۲۰۱۲ء میں آپ نے وننگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز کا آغاز کیا۔ ۲۰۱۵ء میں آپ نے آرمی کی سروس کو خیر باد کہہ کر کل وقتی خدمت کا فیصلہ کیا۔اب آپ بائبل اور مسیحی لٹریچر کی مفت تقسیم، بائبل سکول، سنڈے سکول، فری میڈیکل کیمپ، مسیحی بچیوں کے لیے سلائی کی تربیت اور یتیم بچوں کے لیے مفت تعلیم جیسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ دی گڈ شیپرڈ سکول کے پرنسپل بھی ہیں۔ جہاں مسیحی بچوں کے لیے تعلیم وتربیت کا عمدہ بندوبست کیا جاتا ہے۔ یہاں مسیحی بچوں کو دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹھوس بائبلی تعلیم سے بھی لیس کیا جاتا ہے۔آپ کی زندگی کا مقصد مسیحی بچوں کو رُوحانی اور معاشرتی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اور بالغ بنانا ہے۔

یہ کیٹی کزم، بپٹسٹ کیٹی کزم
کا تعارف ہے۔ اِس کو والدین،
سنڈے سکول کے اساتذہ اور خدام چھوٹے
بچوں کو ابتدائی مسیحی تعلیم دینے، بپٹسٹ کیٹی کزم کی تیاری
اور بچوں کے اندر ایک مضبوط مسیحی بنیاد قائم
کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔





ونگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

مریم صدیقہ ٹاؤن، چن دا قلعہ، گوجرانوالہ 0300-7499529, 0346-2448983